

حضرات کا فرض بتا ہے کہ لوگوں میں موضوعات (موضوع روایات) کونہ پھیلنے دیں اور معمولات میں اعتدال پیدا کرنے کی کوشش فرمائیں.....

یہ بات اہل علم سے مخفی نہیں کہ قبرستان جانے والے کتنے آداب، سنن اور فرائض دو اجنبیات تک کو بھول جاتے ہیں اور قبرستان جاتے ہوئے قطعاً اس بات کا لاملا ظن نہیں کرتے کہ قبرستانوں اور اہل قبور کے آداب کیا ہیں..... قبروں کو پھلا لگتے ہوئے، اپنے اعزہ کی قبروں تک پہنچنے کی کوشش میں آداب قبور پیش نظر نہیں رہتے..... قبروں کے آس پاس موم بیان اگر روشنی کی غرض سے لگائی جائیں تا کہ قبرستان میں اندر ہیرے کے باعث جو مشکلات پیش آ سکتی ہیں ان کا ازالہ ہو سکے تو خیر لیکن اگر مردے سے عقیدت و محبت کے پیش نظر چراغاں کرنا مقصود ہو تو اس سے احتراز لازم ہے کہ قبروں پر آگ کی بجائے پانی ڈالنا سبز شاخیں لگانا معمولات صالحین میں سے ہے..... اور قبرستان جاتے آتے ذکر اذکار کرتے جانا اور دعائے مغفرت میں مشغول ہونا تو درست مگر گپ شپ کرتے جانا اور وہاں جا کر بھی عبرت کی بجائے بھی نماق اور شورغل کرنا، نامناسب ہے..... تلاوت قرآن کریم اور تسبیحات کے گجرے، پھولوں اور کلیوں کے گجروں سے کہیں بہتر اور نفع مند ہیں ان کی کوشش ہونی چاہئے۔ اور غیر شرعی افعال سے اجتناب کرنا چاہئے۔

۲۔ یہودی مذهب مہد سے لحد تک

تصنیف: رضی الدین سید

یہودی مذهب کی باریکیوں پر اردو زبان میں پہلی مستند کتاب

بیت السلام

زہرا چیمبرز نزد عسکری پارک میں یونیورسٹی روڈ گشناں اقبال کراچی

رسید تھا کف احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض خدمتی نے حسب ذیل علمی تھائیں ہیں
بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکر یہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین
کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تھائیں کی وصولی کی رسید ہے کوئی
تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تھائیں میں پہلا تھا..... جناب خورشید احمد سعیدی صاحب
یا پھر شعبہ مقابل ادیان میں الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کا ہے اور وہ ہے ابجات ضروری
میں جواب رسالہ ﷺ کفارہ تفہیم باہل اور تردید عیسائیت میں یہ ایک شان دار تاریخی تحقیق
..... ہے، جو تصنیف ہے حافظ ولی اللہ لا ہوری رحمۃ اللہ علیہ مدرس شاہی مسجد لا ہور کی، اس پر حاشیہ
مولوی فقیر محمد جہلمی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جبکہ اس کی تsemیل جناب خورشید احمد سعیدی صاحب نے کی ہے
..... یہ کتاب ایسیوں صدی کے ثلت اخیر میں منظر عام پر آئی تقدیم کتاب میں لکھا ہے کہ یہ پہلی بار
کن ۱۸۷۲ یا ۱۸۷۴ عیسوی میں طبع ہوئی تھی مصنف کتاب حافظ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ لا ہور کے
ایک تاجر عالم دین تھے ۱۸۷۶ء میں آپ کا وصال ہوا، آپ نے متعدد کتب لکھیں، زیر نظر کتاب رد
عیسائیت پر ایک اخباری ہے کتاب کے تجیہ و تsemیل کے بعد اب دارالاسلام لا ہور نے اسے
شائع کیا ہے ۹۶ صفحات پر مشتمل کارڈ بائندگ اور خوبصورت تائیل والی یہ کتاب درج ذیل پتے سے
حاصل کی جاسکتی ہے: دکان نمبر ۵۔ یہ صحت جیلانی سینٹر۔ احمد شاہبریان۔ اردو بازار لا ہور۔

دوسرا تھغہ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کی شائع کردہ کتاب شمول الاسلام لا صول الرسول الکرام
کا ہے جو ہمیں جناب پروفیسر محمد آصف صاحب علیہی نے بھجوایا ہے۔ جناب آصف صاحب اس
سے قبل بھی متعدد کتب شائع کرو کر بغرض ثواب تقسیم کر چکے ہیں شمول الاسلام لا صول الرسول
الکرام شاہ احمد رضا خاں محدث بریلی کے تحریر کردہ سینکڑوں علمی رسائل میں سے ایک ہے جس کا
موضوع ایمان ابوین رسول کریم ﷺ ہے اسے ادارہ دارالمیہور نے شائع کیا ہے۔ ۹۲ صفحات پر
مشتمل یہ رسالہ حاصل کرنے کے لئے ادارہ تحقیقات امام احمد رضا کراچی سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

نعت کے حوالہ سے متعدد رسائل اور کتب کا ہدیہ آثار ہتا ہے مگر ہم ان پر کوئی تبصرہ کرنے

☆ پیغام تولیہ: وہ پیغام جو صرفِ حُمن اول کے ساتھ ہو ☆